علم کی فرضیت و فضیلت

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: قرآن کی روشنی میں علم کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: **علم کے معنی:**

علم کے معنی جاننا۔ آگاہ ہونا یا واقفیت حاصل کرنا ہے جبکہ علم کا شرعی معنی یہ ہے اللہ اور اِس کے رسول نے ہمیں جو احکامات اور ہدایات دی ہیں۔ ان کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا اور ان پر عمل پیرا ہونے کے بارے میں پوری طرح جاننا علم کے بارے میں قرآن کریم کے درج ذیل نکات زیادہ اہم ہیں۔

پہلی وحی:

علم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ اللہ تعالٰی نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو پہلی وحی نازل کی اس کے پہلے لفظ میں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے:۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ۔ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ۔

(العلق: 5-1)

ترجمہ: اپنے پروردگار کے نام لے کر پڑھو جس نے

اللہ کا احسان:

اللہ تعالیٰ نے انسان پر بے شمار احسانات کیے ہیں ان میں سے ایک بہت بڑا احسان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم عطا کیا ہے جس کا ذکر سورۃ العلق کی آیت نمبر 5 میں کیا گیا ہے۔ علم انسان کیلئے اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمت ہے جو اسے باقی تمام مخلوقات سے ممتاز کر دیتی ہے۔

خلیفہ:

علم کی بدولت ہی انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ یعنی نائب بنا۔ اور تمام فرشتوں کو حکم دیا گیا کہ وہ حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔ گویا علم انسان کی عظمت کی بنیاد ہے۔

نبی کریم ﷺ نے اپنے بارے میں فرمایا کہ:۔

(إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّماً)

یعنی میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

آپ ﷺ اپنے علم میں اضافے کے لیے یہ دعا فرمایا کرتے:۔

(رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا)

ترجمہ: میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

اشرف المخلوقات:

انسان کو اللہ تعالیٰ نے علم کی دولت سے نوازا۔ یہ وہ نعمت ہے جس میں دوسری کوئی مخلوق انسان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس سے تمام مخلوقات پر انسان کی برتری ثابت ہوتی ہے۔ اسی لہٰذا ان کو اشرف المخلوقات کہتے ہیں۔

سوال نمبر2: احادیث کی روشنی میں حصولِ علم کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: حصولِ علم کی اہمیت:

مسلمانوں کو علم کی طرف سب سے زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ قرآن نے دین کے بنیادی احکام کے ساتھ ساتھ دنیاوی فلسفہ، تاریخ، غذا، غذائیت اور سائنس علوم پر غور و فکر کی بھی دعوت دی ہے۔ رزق حلال بھی اِسلام کا تقاضا ہے۔ اِس لیے مومن کو معاشی علوم و فنون سے بھی غافل نہیں ہونا چاہیے۔ بندۂ مومن کی عبادت کا مقصد تقویٰ اور رضائے الٰہی کا حصول ہے۔

قرآنِ مجید میں ارشاد ہے:

إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ۔ (الفاطر: 28)

ترجمہ: اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

حصولِ علم رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں:

یہ بھی ضروری ہے کہ جو علم حاصل ہوا ہے۔ اسے آگے پھیلایا جائے۔ دیے سے دیے کو جلایا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً

ترجمہ: مجھ سے ایک آیت بھی سنو تو اسے آگے پہنچادو، اس کی تبلیغ کرو۔

اسی طرح آخری حج کے موقع پر ارشاد فرمایا:۔

فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

ترجمہ: جو حاضر ہے وہ اس تک میری یہ تعلیم پہنچادے جو یہاں نہیں۔